لفظ کی اقسام

سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام
اسم	ثلاثی مجرد	صحیح
فعل	ثلاثی مزیدفی	مثال
حرف	رباعی مجرد	مضاعف
	رباعی مذدفی	لفیف
	خماسی مجرد	ناقص
	خماسی مزیدفی	مہموز
		اجوف

کلمہ

اسم	فعل	حرف
۱۔ الف لام کا شروع میں آنا جیسے اَلْحَمْدُ	۱۔قَدْ اس کے شروع ہو جیسےقَدْ ضَرَبَ	جس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی بھی نہ پائی جائے
۲۔حرف جر کا شروع میں آنا جیسے بِزَیْدٍ	۲۔ س شروع میں ہو جیسےسَیَضْرِبُ	
۳۔ تنوین اس کے آخر میں ہو۔ جیسے زَیْدٌ	۳۔ سَوْفَ شروع میں ہو جیےسَوْفَ یَضْرِبُ	
۴۔ مسند الیہ ہو جیسےزَیْدٌقَائِمٌ	٦۔ حرف جزم داخل ہو جیسےلَمْ یَضْرِبْ حرفِ جزم پانچ ہیں اِنْ،لَمْ، لمّا، لام امر، لائے نہی	
۵۔ مضاف ہو جیسےغُلَامُ زَیْدٍ	۵۔ضمیر مرفوع متصل ہو جیسےضَرَبْتُ	
۶۔ مصغر ہونا جیسےقُرَیْشٌ	٦۔ آخر میں تائے ساکن ہو جیسے ضَرَبَتْ	
۷۔منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیٌّ، ھِنْدِیٌّ	۷۔ امر ہو جیسےاِضْرِبْ	
۸۔تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ	۸۔ نہی ہو جیسےلَا تَضْرِبْ	
۹۔ جمع ہو جیسےرِجَالٌ	۹۔ تیرہ صیغے نکلیں جیسےضَرَبَ	
۱۰۔ موصوف ہو جیسے رَجُلٌ کَرِیْمٌ		
۱۱۔تائے متحرکہ اس سے ملی ہو جیےضَارِبَةٌ		

غیر متمکن
۱۔ مضمرات
۲۔ اسمائے موصولہ
۳۔ اسمائے اشارہ
۴۔ اسمائے افعال
۵۔ اسمائے اصوات
۶۔ اسمائے ظروف
۷۔ اسمائے کنایات
۸۔ مرکب بنائی

متمکن	غیر منصرف کی پہچان کے قاعدے
غیر منصرف(اسباب)	۱۔ ہر وہ اسم جو جمع منتہی الجموع پر ہو یہ ایک دو کے برابر ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ
۱۔ عدل	۲۔ ہر وہ اسم جسکے آخر میں الف تانیث مقصورہ یا ممدودہ ہو جیسے نُصْرٰی
۲۔وصف	۳۔ علم مونث لفظی یا مونث معنوی ہو جیسے طَلْحَةُ، زَیْنَبُ
۳۔تانیث	۴۔ علم عجمی ہو جیسے اِبْرَاھِیْمُ
۴۔ معرفہ	۵۔ علم مرکب منع صرف جیسے بَعْلَبَکَّ
۵۔ عجمہ	٦۔ علم کے آخر میں الف و نون زائدتان ہو جیسے عُثْمَانُ
۶۔ جمع	۷۔ علم فعل وزن پر ہو جیسے اَحْمَدُ
۷۔ ترکیب	۸۔ علم معدول ہو جیسے عُمَرُ
۸۔ وزن فعل	۹۔ صفت کے آخر میں الف و نون زائدتان ہو۔ جیسے سَکْرَانُ
۹۔ الف و نون زائدتان	۱۰۔ صفت وزن فعل پر ہو جیسے اَحْمَرُ
	۱۱۔ صفت معدول ہو۔ جیسے اُخْرُ

(۱)
(مرفوعات، منصوبات، مجرورات)

مرفوعات آٹھ ہیں

(۱)فاعل،(۲)مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل)(۳)بتدا (۴)خبر (۵)کان کا اسم (٦)ما اور لاکا اسم (۷)لائے نفی جنس کی خبر(۸) انَّ وغیرہ کی خبر

منصوبات بارہ ہیں

(۱)مفعول بہٖ(۲)مفعول مطلق (۳)مفعول لہٗ (۴)مفعول معہٗ (۵)مفعول فیہ (٦)حال (۷)تمیز(۸) انَّ وغیرہ کا اسم (۹)ما و لَا کی خبر (۱۰) لائے نفی جنس کا اسم (۱۱) کَانَ کی خبر(۱۲) مستثنیٰ

مجرورات دو ہیں

(۱) مضاف الیہ (۲) جس پر حرف جر داخل ہو

(حرف جارہ سترہ ہیں)

باءٌ، تاءٌ ،کاف و لام و واءٌ، منذ و مذ، خَلَا، رُبَّ، حاشَا، مِنۡ، عَدَا، فِی، عَنۡ، عَلٰی، حتّٰی، اِلٰی

(۲)
(اقسام اعراب اسمائے متمکن)

تعداد اقسام اعراب	تعداد اسماء متمکن	اقسام اسماء متمکن	حالت رفع، نصب و جر	امثلہ
۱	۱ ۲ ۳	مفرد منصرف صحیح جیسے زَیۡدٌ مفرد قائم مقام صحیح جیسے دَلۡوٌ جمع مکسر منصرف جیسے رجالٌ	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب میں فتحہ حالت جر میں کسرہ	جاءنِیۡ زیدٌ و دلوٌ و رِجالٌ رَأَیۡتُ زیدًا و دَلۡوًا و رِجَالًا مَرَرۡتُ بِزیۡدٍ و بِدَلۡوٍ و بِرِجالٍ
۲	۴	جمع مونث سالم جیسے مُسلماتٌ	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب و جر میں کسرہ	جاءنِیۡ مُسلِماتٌ رَأَیۡتُ مُسلِمَاتٍ مَرَرۡتُ بِمُسلِمَاتٍ
۳	۵	غیر منصرف	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب و جر میں فتحہ	جاءنِیۡ عُمرُ رَأَیۡتُ عُمَرَ و مَرَرۡتُ بِعُمَرَ
۴	٦	اسمائے ستہ مکبرہ جو یائے متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ اور وہ یہ ہیں۔ اَبٌ، اَخٌ،حَمٌ،هَنٌ، فَمٌ،ذُوۡ مَالٍ	حالت رفع میں واؤ حالت نصب میں الف حلت جر میں یا	جاءنِیۡ اَبُوۡکَ رَأَیۡتُ أَبَاکَ و مَرَرۡتُ بِأَبِیۡکَ
۵	۷ ۸ ۹	مثنیٰ کِلا و کلتا جو ضمیر کی طرف مضاف ہوں اِثنان - اِثۡنَتَان	حالت رفع میں الف حالت نصب و جر میں یا ماقبل مفتوح	جاءنِیۡ رَجُلَانِ وکِلا هُما واِثۡنَانِ رَأَیۡتُ رَجُلَیۡنِ و کِلَیۡهِمَا و اِثۡنَیۡنِ مَرَرۡتُ بِرَجُلَیۡنِ و بِکِلَیۡهِمَا وَ بِاِثۡنَیۡنِ
٦	۱۰ ۱۱ ۱۲	جمع مذکر سالم جیسے مسلمون اُولُو عشرُون تا تسعون	حالت رفع میں واؤ ماقبل مضموم حالت نصب و جر میں یا ماقبل مکسور	جاءنِیۡ مُسۡلِمُوۡنَ و أولُو مَالٍ و عِشۡرُوۡنَ رَأَیۡتُ مُسۡلِمِیۡنَ و اُولِیۡ مَالٍ و عَشۡرِیۡنَ مَرَرۡتُ بِمُسۡلِمِیۡنَ و بِاُولِیۡ مَالٍ و بعشۡرِیۡنَ
۷	۱۳ ۱۴	اسم مقصور جیسے موسیٰ جمع مذکر سالم کے علاوہ کوئی دوسرا اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو	تینوں حالتوں میں اعراب تقدیری ہے	جاءنِیۡ مُوۡسیٰ و غُلَامِیۡ رَأَیۡتُ مُوۡسیٰ و غُلَامِیۡ مَرَرۡتُ بِمُوۡسیٰ وبِغُلَامِیۡ
۸	۱۵	اسم منقوص (جس کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو) جیسے القاضی	حالت رفع میں ضمہ تقدیری حالت نصب میں فتحہ لفظی حالت جر میں کسرہ تقدیری	جاءنِیۡ الۡقَاضِیۡ رَأَیۡتُ الۡقَاضِیَ مَرَرۡتُ بِالۡقَاضِیۡ
۹	۱٦	جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	حالت رفع میں واؤ تقدیری حالت نصب و جر میں یا ماقبل مکسور	جاءنِیۡ مُسۡلِمِیَّ رَأَیۡتُ مُسۡلِمِیَّ مَرَرۡتُ بِمُسۡلِمِیَّ

(۳)
(فعل مضارع کا اعراب)

باعتبار اعراب فعل مضارع چار قسم پر ہے		
(۱)مفرد صحیح مجرداز ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ (لفظی)	هُوَ یَضۡرِبُ
حالت نصب	فتحہ (لفظی)	لَنۡ یَضۡرِبَ
حالت جزم	سکون	لَمۡ یَضۡرِبۡ
(۲)مفرد معتل واوی و یائی مجرداز ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ(تقدیری)	هُوَ یُدۡعُوۡ و یَرۡمِیۡ
حالت نصب	فتحہ (لفظی)	لَنۡ یَّدۡعُوَ و لَنۡ یَرۡمِیَ
حالت جزم	حذفِ لام	لَمۡ یَدۡعُ و لَمۡ یَرۡمِ
(۳)مفرد معتل الفی مجرداز ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ(تقدیری)	هُوَ یَرۡضٰی
حالت نصب	فتحہ (تقدیری)	لَنۡ یَرۡضٰی
حالت جزم	حذفِ لام	لَمۡ یَرۡضَ
(۴) صحیح یا معتل مشتمل بر ضمیر بارز		
حالت رفع	اثبات نون اعرابی کے ساتھ	هُمَا یَضۡرِبَانِ و یَدۡعُوَان ویَرۡضَیانِ
حالت نصب و جزم	اسقاط نونِ اعرابی کے ساتھ	لن یَضۡرِبَاو لن یَدۡعُوَا و لن یَرۡضَیَا لم یَضۡرِبَا و لم یَدۡعُوَا و لم یَرۡضَیَا

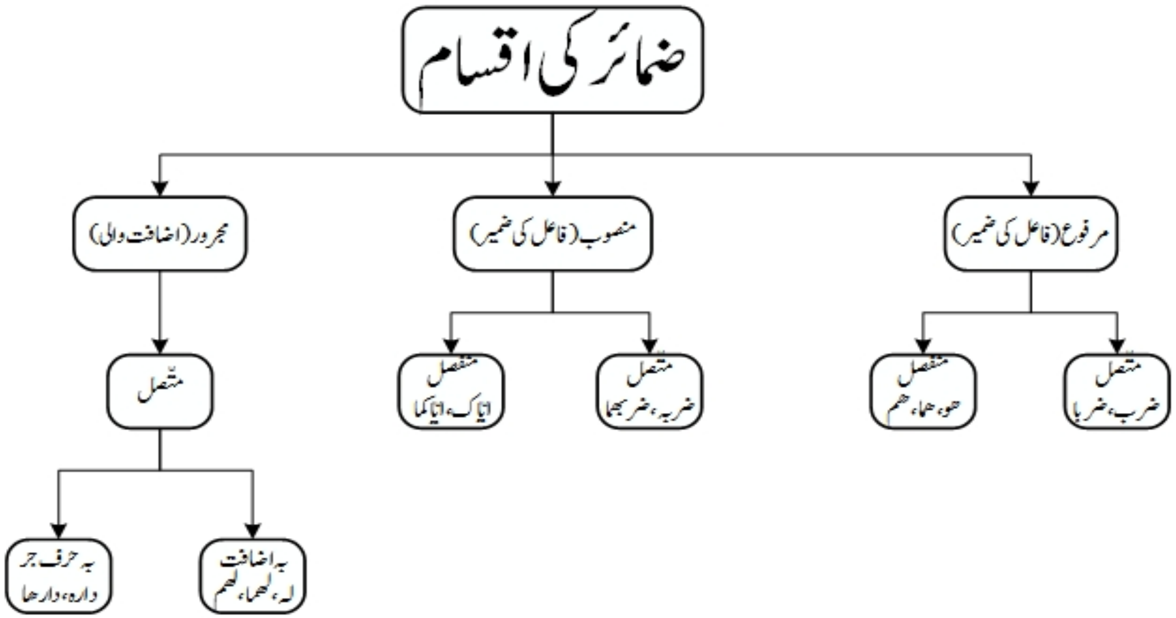

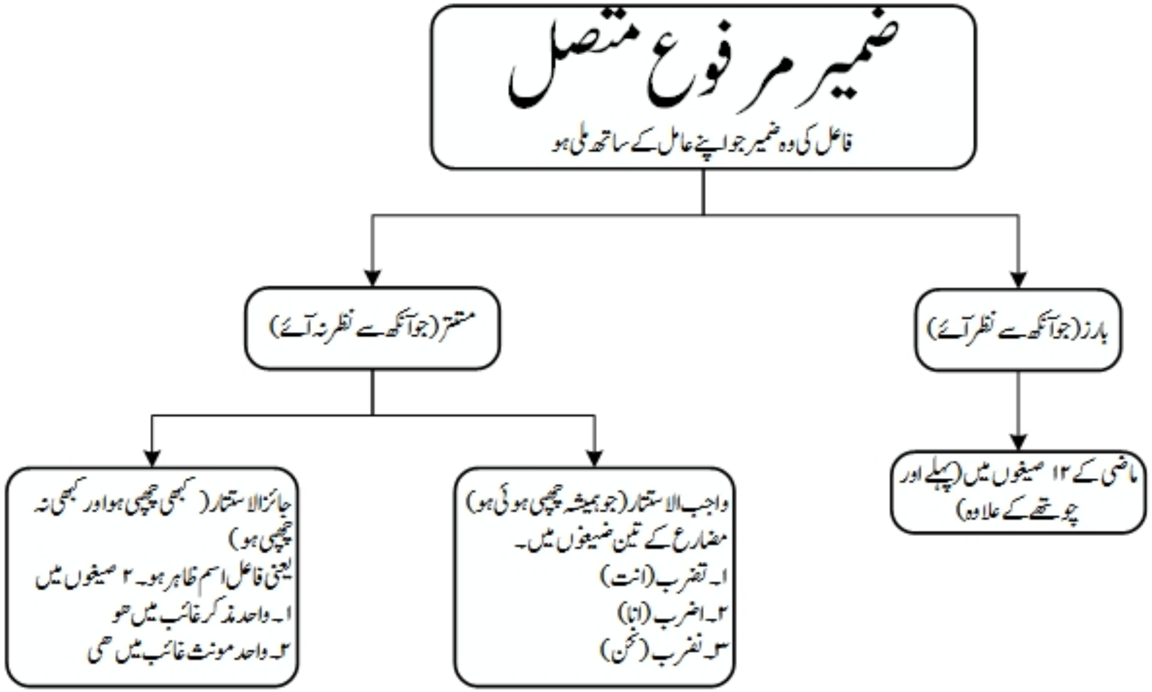

نوٹ: فعل جحد بلم، موکد بلن ناصبہ، فعل امر اور نھی ان کے اندر بھی وہی ضمیر ہوگی جو مضارع کے اندر ہے

علم الصرف کے ابواب

ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید		رباعی مجرد	رباعی مزید	
	با ہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل		با ہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل
نَصَرَ - يَنْصُرُ	اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ	اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ	فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ	اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ	تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ
ضَرَبَ - يَضْرِبُ	اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ	تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ		اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ	
سَمِعَ - يَسْمَعُ	اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ	تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ			
فَتَحَ - يَفْتَحُ	اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ	مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ			
كَرُمَ - يَكْرُمُ	اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِدْهِيْمَامٌ	تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ			
حَسِبَ - يَحْسِبُ	اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ				
	اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ				
	اَفَّاعُلٌ جیسے اَثَّاقُلٌ				
	اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ				

باب	علامت (ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو دیکھنا ہے)
اِفْعَالٌ	شروع میں ہمزہ قطعی کا ہونا
تَفْعِیْلٌ	عین کلمہ مشدد ہونا
تَفَعُّلٌ	عین کلمہ مشدد ہو اور شروع میں ت ذائد ہو
مُفَاعَلَۃٌ	ف کلمہ کے بعد الف زائد ہونا
تَفَاعُلٌ	ف کلمہ کے بعد اور الف اور ف کلمے سے پہلے ت بھی زائد ہو

باب	علامت (ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو دیکھنا ہے)
اِفْتِعَالٌ	ہمزہ وصل اور فاء کلمے کے بعد تاء زائد۔
اِسْتِفْعَالٌ	شروع میں ہمزہ وصل، سین اور تاء زائد
اِنْفِعَالٌ	ہمزہ وصل اور فاء کلمے کے بعد نون زائد۔ یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔
اِفْعِلَالٌ	ہمزہ وصل کے علاوہ لام کلمہ کی تکرار
اِفْعِیْلَالٌ	ہمزہ وصل کے علاوہ عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کا تکرار
اِفْعِیْعَالٌ	عین کلمہ کا اس طرح تکرار کے دونوں کے درمیان یا ہو
اِفْعِوَّالٌ	عین اور لام کلمہ کے درمیان واؤ مشدد کا ہونا۔

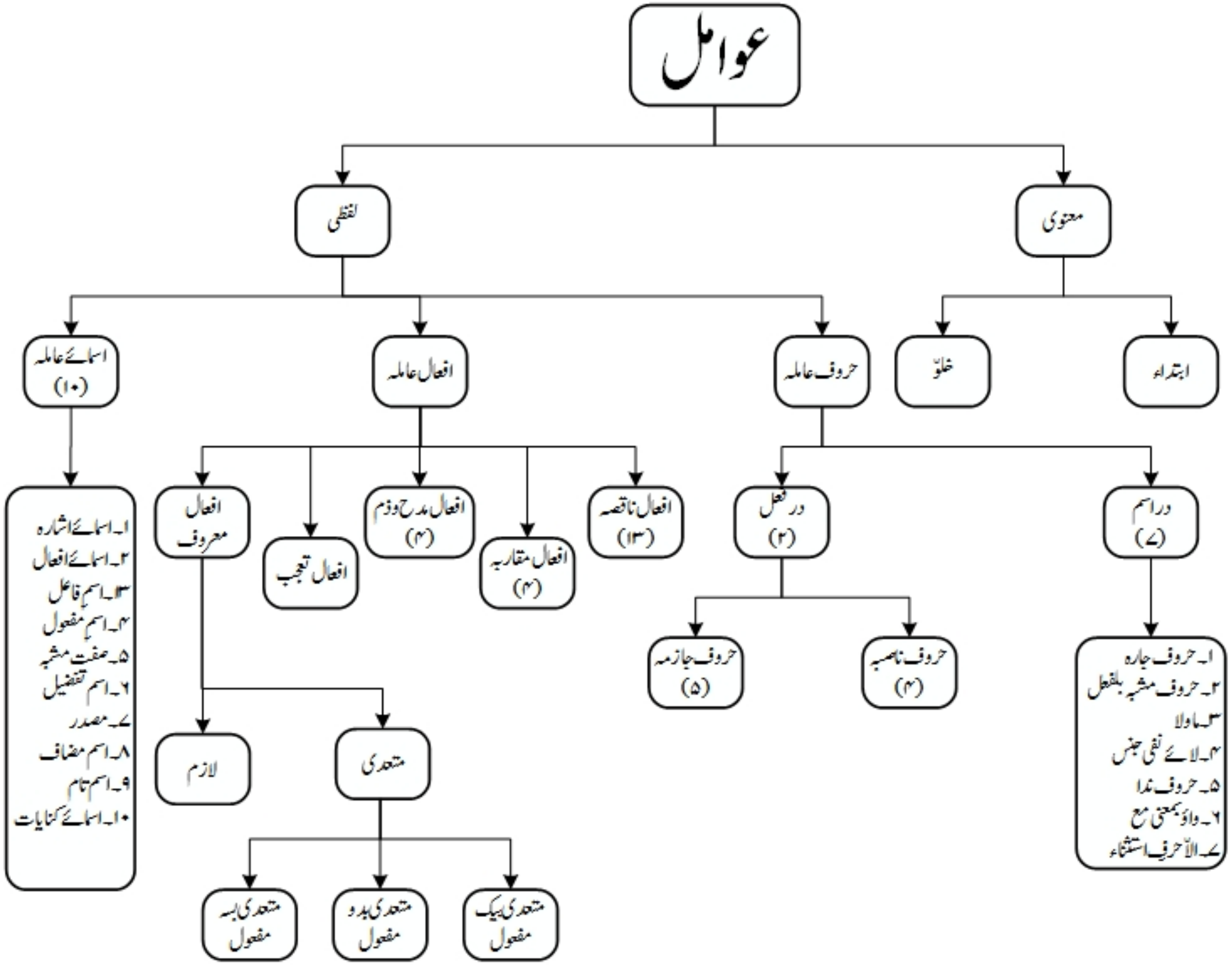

	حروف عاملہ در اسم	عمل اور مثال
۱	حروف جارہ(۱۷) باو ،تاو ، کاف، لام، و او ، منذُ، مذ، خلا، رُبَّ، حاشا، من، عدا، فی، عن، علیٰ، حتیٰ، الیٰ	اسم کو جر دیتے ہیں مَرَرْتُ بِزَیْدٍ
۲	حروف مشبّہ بالفعل(۶)اِنَّ،اَنَّ،کَاَنَّ،لَیْتَ،لٰکِنَّ،لَعَلَّ	اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔اِنَّ زَیْداً قَائماً
۳	ماولا۔ عمل میں لیس کے مشابہ ہیں۔	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتےما زَیدٌ قائماً
۴	لائے نفی جنس	۱۔اس کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع۔لا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ ۲۔اگر اسم نکرہ مفرد ہو تو فتحہ پر مبنی۔لارجُلَ فی الدار ۳۔اگر دو معرفہ کانہ ہونا بیان کرنا ہو تو دونوں کے ساتھ لا آئے گا مگر عمل نہ کرے گا،دونوں مرفوع ۴۔اگر ۲ نکرہ کانہ ہونا ظاہر کریں تو پانچ صورتیں بنیں گی
۵	حروف ندا(۴)یا،ایا،هیا،ای،اَ	منادیٰ مضاف کو نصب کرتے ہیں،یا عبدَاللهِ
۶	واو بمعنیٰ مع	اِسْتوی الْماءُ والْخَشَبَۃَ
۷	اِلاّحروف استثناء	جَاءَ الْقَوْمُ الاّ زَیْداً

	حروف عاملہ در فعل مضارع	عمل اور مثال
۱	حروف ناصبہ(۴)اَنْ،لَنْ،کَیْ، اِذَنْ اَنْ(۶)چیزوں کے بعد مقدر ہوتا ہے۔ ۱۔حتیٰ، ۲۔لام جحد۳۔اَوْ بمعنی اِلیٰ اَنْ یا اِلّا اَن،۴۔واو صرف،۵۔لامِ کَیْ،۶۔فا جو امر ،نہی، استفهام، تمنّی، عرض، لو لا کے جواب میں ہو	فعل مضارع کو منصوب کرتے ہیں،اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ
۲	حروف جازمہ(۵)اِنْ و لَمْ ،لَمَّا،و لام امر و لائے نہی	فعل مضارع کو مجزوم کرتے ہیں جیسےلَمْ یَنْصُرْ ،اِنْ تَنْصُر اَنْصُرْ

	افعال عاملہ	عمل اور مثال
۱	افعال ناقصہ(۱۳)کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحیٰ، ظَلَّ، بَاتَ، مابَرِحَ، مادَامَ، ماانْفَکَّ، لَیْسَ، مافَتِیَٔ،مازَالَ	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔کانَ زَیدٌ قائماً
۲	افعال مقاربہ(۴)اَوْشَکَ، کَادَ، کَرَبَ، عسیٰ	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیںکادَ عَمْرٌو یَذْهَبُ
۳	افعالِ مدح وذم بِئْسَ،سَآءَ، برائے ذم۔نِعْمَ،حَبَّذا برائے مدح	اسم جنس کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا فاعل ہوتا ہے۔ شرط:فاعل معرف باللام ہو، یا معرف باللام کی طرف مضاف، یا ضمیر مستتر ہو جس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو نِعْمَ الرَّجُلُ عمْروٌ۔
۴	افعال تعجب مااَفْعَلَہٗ ،جیسےما اَحْسَنَ زَیْداً اَفْعِلْ بِہٖ جیسےاَحْسِنْ بِزَیْدٍ	ماَ محلّ رفع میں مبتدا،اَحْسَنَ محل رفع میں خبر،اَحْسَنَ میں هو ضمیر فاعل اور زیداً مفعول بہ،اَحْسِنْ صیغہ امر بمعنی فعل ماضی
۵	فعل معروف	
	لازم	فاعل کو رفع کرتا اور ۶ اسموں کو نصب دیتا مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز
	متعدّی متعدی بیک مفعول متعدی دو مفعول والا جس میں ایک مفعول لانا جائز افعال قلوب (دو مفعول لانا ضروری) رَاَیْتُ، وَجَدتُّ، عَلِمْت، زَعَمْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ، ظَنَنْتُ متعدی تین مفعول والا اَعْلَمَ، اَرٰی، اَنْبَاَ، اَخْبَرَ، خَبَّرَ، نَبَّاَ، حدَّثَ	فاعل کو رفع کرتا اور ۷ اسموں کو نصب دیتا مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَماً رَاَیْتُ سَعِیْداً ذَاهِباً اَعْلَمْتُ زَیْداً عَمْرواً فَاضِلاً
۶	فعل مجہول	نائب فاعل کو رفع کرتا، باقی مفعولات کو نصب دیتا ہے ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَالجُمعَۃِ

	اسمائے عاملہ	عمل اور مثال
۱	اسمائے شرطیہ بمعنی اِنْ۔ مَنْ،مَهْمَا،مَتیٰ، اِذْمَا و مَا،اَیٌّ،حَیْثُمَا ،اَنّٰی،اَیْنَمَا	مضارع کو جزم دیتے ہیں مَنْ یُّکْرِمْنِیْ اُکْرِمْہُ
۲	اسمائے افعال ۹ ہیں۔ بمعنی ماضی:هَیْهَاتَ ، شَتَّانَ ، سَرْعانَ	اسم کو بوجہ فاعلیّت رفع کرتے ہیں۔هَیْهَاتَ زَیْدٌ
	بمعنی امر حاضر:دُوْنَکَ،بَلْہَ،عَلَیْکَ،حیَّهَل،رُوَیْدَ،ها	اسم کو بوجہ مفعولیت نصب کرتے ہیں۔دُوْنَکَ عَمْرواً
۳	اسم فاعل۔شرائط:۱۔اسم فاعل بمعنی حال یا مستقبل کے ہو۔۲۔اس سے پہلے مبتدا یا موصوف یا موصول یا ذوالحال یا ہمزہ استفہام یا حرف نفی ہو	فعل معروف والا عمل کرتا ہے۔فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے جیسےزَیْدٌ قائِمٌ اَبُوْہُ۔
۴	اسم مفعول:شرائط:۱۔ بمعنی حال یا مستقبل کے ہو۔۲۔اس سے پہلے مبتدا یا موصوف یا موصول یا ذوالحال یا ہمزہ استفہام یا حرف نفی ہو	فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔نائب فاعل کو رفع کرتا ہے۔ جیسےزَیْدٌ مَضْرُوبٌ اَبُوْہُ
۵	صفت مشبہ۔شرط:وہی ۲ شرائط جو اسم فاعل کے لئے ہیں	اپنے فعل کا عمل کرتی ہے جیسے۔زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ
۶	اسم مصدر بشرط مفعول مطلق نہ ہو	اپنے فعل کا عمل کرتا ہے جیسے۔اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرواً
۷	اسم تفضیل۔ تین طرح استعمال ہوتا ۱۔مِنْ کے ساتھ،۲۔ال کے ساتھ،۳۔اضافت کے ساتھ	اسم تفضیل کا عمل اس کے فاعل میں ہوتا اور وہ ضمیر هو ہے جو اسم میں مستتر ہے جیسے۔زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْروٍ
۸	اسم مضاف	مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔جیسےجَاءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ یہاں "ل" حقیقت میں مقدّر ہے۔تقدیر اس کی غُلامٌ لِّزَیْدٍ
۹	اسم تام۔اسم کا تام ہونا ۴ وجہ سے ہو سکتا ۱۔تنوین سے،۲۔تقدیر تنوین سے،۳۔نونِ تثنیہ سے ۴۔مشابہ نون جمع	تمیز کو نصب کرتا ہے۔جیسے ۱۔قَدْرُ راحَۃٍ سَحَاباً، ۲۔اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، ۳۔عِنْدِیْ قَفِیْزانِ بُرّاً، ۴۔عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَماً
۱۰	اسمائے کنایہکَمْ:۲ قسمیں ہیں۔۱۔استفهامیہ،۲۔خبریہ	کَمْ استفهامیہ تمیز کو نصب کرتا ہے جیسےکَمْ رَجُلاً عِنْدَکَ؟ کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسےکَمْ مالٍ اَنْفَقْتُ
	کَذا	کَذَا تمیز کو نصب دیتا ہے۔عَنْدِیْ کَذَا دِرْهَماً

	عوامل معنوی	عمل اور مثال
۱	ابتداء(اسم کا عوامل لفظی سے خالی ہونا)	مبتدا کو رفع کرتا ہے جیسے زَیْدٌ قَائمٌ
۲	حلُوا(خالی ہونا فعل مضارع کا ناصب اور جازم سے)	فعل مضارع کو رفع کرتا ہے